بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

新発表／プラウドシーズン仙川
'仙川'駅利用、新宿まで16分。停電時でも灯りがともる街／野村不動産

Share

بلوچستان میں دہشت گردی

تربت میں کیمپ پر فائرنگ، سوئے ہوئے 20 مزدور جاں بحق

مسلح افراد نے سوراب ڈیم پل پر کام کرنیوالے محنت کشوں پر جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب حملہ کیا‘ مرنیوالوں میں رحیم یار خان‘ صادق آباد کے 13 پنجابی‘ تھر اور تلہار کے 7 سندھی شامل‘ اجتماعی نماز جنازہ ادا

بی ایل ایف نے ذمہ داری قبول کرلی‘ غفلت پر 8 اہلکار گرفتار‘ جاں بحق اور زخمیوں کیلئے امداد کا اعلان‘ تحقیقات کیلئے جے آئی ٹی قائم‘ ایسے واقعات سے حوصلے متزلزل نہیں ہوسکتے‘ صدر‘ وزیراعظم

کوئٹہ‘ حب (نمائندہ جنگ‘ ایجنسیاں‘ نامہ نگار) بلوچستان میں دہشت گردی‘ تربت کے علاقے گوگدان میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب دہشت گردوں نے شناخت کے بعد سوراب ڈیم پل تعمیر کرنے والی کمپنی کے 20 مزدوروں کو فائرنگ کر کے قتل اور تین کو زخمی کر دیا‘ کالعدم بلوچستان لبریشن فرنٹ نے واقعے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے‘ مرنے والے افراد میں رحیم یار خان‘ صادق آباد کے 13 پنجابی جبکہ تھر اور تلہار کے 7 سندھی شامل ہیں‘ صدر‘ وزیراعظم نے سانحے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے ایسے واقعات سے ہمارے حوصلے متزلزل نہیں ہوسکتے‘ دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے آپریشن ضرب عضب جاری رہے گا‘ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ ملزمان کو کٹہرے میں لائیں گے‘ انہوں نے ناقص سکیورٹی کو سانحے کی وجہ قرار دیتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین کیلئے 10،10 لاکھ روپے جبکہ زخمی ہونیوالوں کو 50،50 ہزار روپے امداد دینے کا اعلان کیا ہے‘ واقعے کی تفتیش کیلئے جوائنٹ انٹروگیشن ٹیم (جے آئی ٹی) بھی تشکیل دیدی گئی ہے‘ مقتولین کی اجتماعی نماز جنازہ ایف سی کیمپ میں ادا کی گئی‘ مزدوروں کی سکیورٹی پر مامور 8 لیویز اہلکاروں کو غفلت برتنے پر نوکری سے برطرف کر کے حراست میں لیکر مقدمہ درج کرلیا گیا۔ وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ تفصیلات کے مطابق تربت کے علاقے گوگدان میں سوراب ڈیم کے قریب پل کی تعمیر کا کام کرنے والی نجی تعمیراتی کمپنی کے 23 مزدور جمعہ کی شب کام ختم کرنے کے بعد اپنے کیمپوں میں سو رہے تھے‘ رات ایک بجکر 40 منٹ پر موٹر سائیکلوں پر سوار درجنوں مسلح افراد نے مزدوروں کے کیمپوں پر شدید فائرنگ شروع کر دی‘ مسلح افراد کی فائرنگ سے 20 مزدور صوبدار‘ مجید‘ ماجنا‘ کالا‘ محمد ایوب‘ محمد اسلم‘ نیلے منٹو‘ محمد رانا‘ عبدالرحمان‘ محمد فاروق‘ حاجی محمد دین‘ عاشق حسین‘ اللہ ڈینہ‘ ممتاز‘ بہاول‘ ارشاد‘ فقیرا‘ افضل‘ ساجد‘ طاہر زمان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ تین مزدور محمد اشرف‘ اللہ ڈنہ‘ ملک سونا شدید زخمی ہوگئے‘ مرنے والے 13 کا تعلق پنجاب کے شہروں صادق آباد اور رحیم یار خان جبکہ 7 کا سندھ کے علاقوں تھرپارکر اور تلہار سے بتایا جاتا ہے‘ ذرائع کے مطابق کیمپ پر تعینات 8 لیویز اہلکار کوئی مزاحمت کئے بغیر بھاگ گئے جس کی وجہ سے حملہ آوروں نے باآسانی کارروائی کی‘ عینی شاہدین نے تربت پولیس کو بتایا کہ حملہ آور پیدل آئے تھے اور واردات کے بعد گشکور ندی کے راستے فرار ہوگئے‘ اجتماعی قتل کی واردات کے بعد بلوچستان میں کام کرنے والے دیگر صوبوں کے افراد میں خوف وہراس اور عدم تحفظ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پولیس اور سکیورٹی اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا ہے جب کہ علاقے میں موجود تمام چوکیوں کو بھی ہائی الرٹ کردیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالمالک بلوچ اپنا دورہ گوادر مختصر کر کے تربت پہنچ گئے ہیں۔ عمران خان‘ الطاف حسین‘ آصف زرداری‘ چوہدری نثار‘ شہباز شریف‘ فضل الرحمن‘ سراج الحق‘ بلاول بھٹو‘ قائم علی شاہ‘ خورشید شاہ‘ چوہدری شجاعت ودیگر نے مزدوروں کی ہلاکت پر انتہائی افسوس اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ دریں اثناء کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر مالک نے کہا کہ تربت واقعہ ناقص سکیورٹی کے باعث ہوا‘ سانحے کی تحقیقات کیلئے جوائنٹ انٹروگیشن ٹیم بنادی ہے‘ ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے‘ بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں بھارت ملوث ہے۔ بلوچستان لبریشن فرنٹ کے ترجمان گہرام بلوچ نے حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ ایف ڈبلیو او عسکری کنسٹرکشن کمپنی ہے‘ بلوچ عوام ترقی کے نام پر سامراجی منصوبوں کی کسی کو اجازت نہیں دے سکتے۔

ShareThis

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے آج کا اخبار پڑھئے

世界の文字事典
庄司 博史
単行本
¥10,800

世界の文字大事典
Peter T. Daniels …
大型本
¥42,120

世界の文字と記号の大図鑑 …
ヨハネス・ベルガーハウゼ
単行本
¥17,280